جو ہو ذوق یقین پیدا تو......!

تحریر: مولانا محمد ادریس السلفی
مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

حق وباطل کے درمیان کشمکش کوئی نئی بات نہیں یہود اور ان کے معاونین و انصار کی جانب سے دعوت اسلامیہ کو ابتداء ہی سے ہر سطح پر خون آمیز معرکوں سے دوچار ہونا پڑا ہے جنہیں بلاشبہ ہر موقع پر یہود ہی نے شروع کیا۔ حق وباطل کی داستان عبرت آموز تاریخ کے صفحات پر جابجا مرقوم ہے لیکن اب یہ سلسلہ یہود وہنود اور صلیب کے پجاریوں کی غیر فطرتی تثلیث کے بدترین گٹھ جوڑ پر منتج ہوا ہے جس کا مقصد بلاشک وشبہ اسلام کا (اللہ تعالیٰ نہ کرے) راستہ روکنا ہے اور پھر جدید لباس میں پرانی جاہلیت کا رواج دینا اور عام کرنا ہے۔ قرآن شاہد ہے "**ولن ترضی عنك اليهود ولا النصاری حتی تتبع ملتهم**" (البقرۃ)

لیکن کیا واقعی ایسا ہو جائے گا؟ ہرگز ہرگز نہیں! اسلام دنیا میں تاقیامت قائم ودائم اور زندہ وجاوید رہنے کے لئے آیا ہے "**هو الذی ارسل رسوله بالهدی و دين الحق ليظهره علی الدين كله ولو كره المشركون**" (صف)

لیکن سوچنے کی بات ہے کہ یہ دائمی اور ازلی قانون فطرت انسانیت کا نجات دہندہ نظام آج ہر جگہ اجنبی اجنبی اور بظاہر بساط لپیٹتا نظر کیوں آرہا ہے اس بنیان مرصوص میں نقب زنی کیسے ممکن ہوئی اسلام دشمن عناصر کو ہماری صفوں میں رخنہ اندازی کیونکر اور کیسے میسر ہوئی کہ انہوں نے ہمیں اپنے ملک ووطن میں بے بس اور بیگانہ بنادیا ہے اور اس کے اسباب خواہ کچھ بھی ہوں لیکن بالآخر اس کا مہرہ ہماری مادر وطنی کے سپوت ہی میر جعفر اور صادق کی صورت سامنے آتے ہیں طائرانہ نظر سے ان عوامل کو شمار کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے اس کے چند بنیادی محرکات ہیں۔

(۱)۔۔۔اسلامی ممالک کے سربراہ: یہ مخفی طاقتوں کا وہ وفادار طبقہ ہے جو ہم وطنوں کی وطنیت، قومیت یا مذہب کسی چیز کا بھی لحاظ رکھے بغیر حق نمک خواری کی ادائیگی کو ہر فریضہ پر فوقیت دیتا ہے۔ جو ہم وطنوں پر تو شیر ہیں مگر اپنے آقاؤں کو سامنے چوہے جن کا دربار عالیہ میں (یہ حالات گواہ ہیں) کوئی مقام مرتبہ نہیں ہے۔

(۲)۔۔۔ذرائع ابلاغ:۔ یہ گھٹیا ذرائع ابلاغ کہ جنہوں نے ہر برائی کے لئے میدان ہموار کیا اور ہر فحاشی کو رواج دیا بدنوں کی پوجا کا عادی بنایا اور اس طرح فسق وفجور کی دشواری کو معاشرہ میں آسان کر دیا۔ مسلمانوں ور اسلام کے ساتھ مذاق واستہزاء کے لئے اپنے دامن کو وسیع ترد کھادین اور اہل دین سے مذاق کرنے والوں کو روشن خیال فیشن ایبل اور جدت پسند طبقہ کے طور پر متعارف کرایا۔

(۳)۔۔۔عوام:۔ ہماری اکثریت جس نے ہر مشرب سے پیار اور نئے نعرہ سے دھوکا کھایا اور ہر نئی پارٹی اور جماعت کو خوش آمدید کہا خواہ اس کی بنیاد میر جعفر کی مصنوعی اور روحانی اولاد ہی نے رکھی ہو۔

(۴)۔۔۔علم ویقین سے بے نیازی:۔ ہماری جہالت سے دوستی اور علم سے بے نیازی اور مذہبی اختلافات اور فرقہ بندی جس نے ہمیں دین اور عزت وناموس کے لئے جہاد سے موڑ کر اندرون خانہ قوت صرف کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

(۵)۔۔۔زنگ آلود دل:۔ ہمارے پہلوؤں میں پیوست دلوں پر غفلت وسستی کے غلیظ پردے پڑ چکے ہیں اور نفوس شہوات وخواہشات میں ڈوبے ہوئے ہیں جنہیں دنیا کا نفع آخرت کی نسبت زیادہ عزیز ہے۔

آخر اسکا حل کیا ہے:۔ اگر ہم واقعی اور یقیناً اسکا حل چاہتے ہیں تو یاد رکھیئے یہ پیچ در پیچ الجھا ہوا مسئلہ ان قومی بولیوں، الحادی نعروں خود ساختہ قوانین، خطبات وبیانات، کانفرنسوں اور قرار دادوں سے ہرگز حل نہ ہو گا اسکا ایک ہی حل ہے

دوسرا غیر موجود.......! اور وہ ہے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کو مضبوطی سے تھام لینا صراط مستقیم کو اپنا لینا۔ یاد رکھیے اس امت کا آخر بقول امام مالکؒ اسی چیز سے سدھر سکتا ہے جس سے اسکی ابتداء درست ہوئی تھی آیئے صدق اور اخلاق سے دین کی طرف لوٹیں اتفاق واتحاد سمع واطاعت اور اتباع وپیروی کو اپنائیں اپنی ہر غفلت سے بیدار ہوں اور ارد گرد پر حقیقت پسندانہ گہری نظر رکھیں دوست و دشمن کو پہنچانیں اور اپنی صفوں کو نفاق سے محفوظ کریں ثابت قدمی اور بیباکی کیساتھ سیرۃ وتعلیمات نبی علیہ التحیتہ والسلام کو مشعل راہ بنائیں۔

یقین کیجئے یہود اور ان کے حاشیہ بردار عالمی بساط پر کتنا ہی قبضہ جمالیں اقتصاد کو کنٹرول کرلیں اخبار ورسائل کی کلید ہاتھ میں رکھ لیں جدید اسلحہ سے مسلح ہوجائیں یہ سب کچھ انہیں کچھ بھی سود مند نہ ہوگا اور آپ کے سامنے غبار راہ سے زیادہ بااثر نہ ہوگا۔ اگر آپ اللہ وحدہ لاشریک پر بھروسہ کریں اور اس کے ہوجائیں کیونکہ یہ اٹل فیصلہ ہے اور تقدیر مبرم ہے۔ کہ "وکان حقا علینا نصرالمومنین" (ترجمہ) اور ایمان لانے والوں کی مدد کرنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ "الذین قال لهم الناس ان الناس قدجمعوا لکم فاخشوهم فزادهم ایمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوکیل" (ترجمہ) وہ لوگ جن کو لوگوں نے کہاکہ دیکھو کافروں نے تمہارے لئے فوج جمع کر رکھی ہے ان سے ڈرتے رہنا تو اس بات نے ان کا ایمان اور بڑھادیا اور وہ کہہ اٹھے کہ ہمیں تو اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور وہی اچھا کارساز ہے (آل عمران)

برادران اسلام:۔ ہدایت وحق کا رستہ اختیار کیجئے اسلام کو سینے سے لگالیجئے۔ اس کی راہ میں مال جان اور وقت کے ساتھ جہاد جاری رکھیے ہمیں یقین کامل ہے کہ باطل کے یہ مہیب اندھیرے بہت جلد چھٹ جائیں گے اور نعرہ توحید سے کفر کی سارنگیوں کی آواز دب جائے گی اور راہ حق میں آڑے آنے والے باطل اور اسکے حامی تہس نہس ہوجائیں گے ظلمت شب ضرور زائل ہوگی۔ فرارہ حق لازما بلند ہوگا۔ "ان موعدهم الصبح الیس الصبح بقریب" (ہود) ان کے وعدہ کا وقت صبح کیا صبح قریب نہیں؟